باسمہ تعالیٰ
بخدمت گرامی قدر
حضرت مولانا عبدالرحمن الحسینی صاحب
حیدرآباد
از
خادم نبی خاتم صلی اللہ علیہ وسلم
20-03-2013

باسمہ تعالیٰ

قادیانیت کیا ہے
اور
اسکا وجود کیسے ہوا؟

کے موضوع پر

حضرت اقدس مولانا محمد خالد بیگ ندوی ٹمکوری مبلغِ ختمِ نبوت کا دردانگیز بیان

مقام: مسجدِ خضر مدرسۂ مفتاح العلوم خضر آباد، میل وشارم

تصحیح کردہ: استاذ الادب والفقہ حضرت مولانا مفتی کریم اللہ صاحب دام اقبالہ

مرتب: متعلم محمد سعادت علی کڈپہ

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم.........امّا بعد

ختم نبوت دین کی اساس ہے، ختم نبوت دین کی روح ہے، ختم نبوت دین کی آبرو ہے، ہم مسلمانوں کیلئے تحفظ ختم نبوت بے حد ضروری ہے کیونکہ اس وقت روئے زمین پر قادیانی بڑے آرام وسکون سے اپنے ارتدادی مشن کو پوری قوت سے آگے بڑھا کر ایک نئی نبوت اور نیا دین لا کر اسلام کی روح 'ختم نبوت' پر حملہ آور ہو رہے ہیں اور جن چھوٹے چھوٹے قریوں میں ہمارے مسلمان بھائی بہن اسلام کی تعلیمات سے ناواقف ہو کر زندگی بسر کر رہے ہیں وہاں جا کر ان مسلمانوں سے ایمان جیسی عظیم الشان نعمت کو چھین کر انکو جھنم کے گڑھے میں ڈھکیل رہے ہیں۔لھذا اسی تحفظِ ختم نبوت کیلئے بتاریخ 16-01-2013 بدھ کے دن میل وشارم میں مبلّغ ختم نبوت حضرت اقدس مولانا محمد خالد بیگ ندوی ٹمکوری دام اقبالہ مدعو ہوئے ہمارے مشفق اساتذہ کرام حضرت والا سے استفادہ کیلئے ہم طلبہ کی خاطر ایک الگ مجلس منعقد کئے جس میں حضرت والا نے ردّ قادیانیت اور ختم نبوت کے موضوع کو اس طرح وضاحت کے ساتھ بیان کیا کہ اسکو سن کر ایک عام مسلمان بھی اس مسئلہ کو بآسانی سمجھ سکتا ہے بندہ نے امتِ مسلمہ کو قادیانی فتنہ سے آگاہ کرنے اور عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت بتانے کیلئے حضرتِ والا کے بیان کو نوٹ کر کے رسالہ کی شکل میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس خدمت کو قبول فرمائے اور حضرتِ والا اور ہمارے تمام اساتذہ کی عمروں میں برکت عطا فرمائے۔اور انکا سایہ تا دیر جاری وساری فرمائے اور تمام مسلمانوں کو تحفظ ختم نبوت کی توفیق عطا فرمائے اور سارے مسلمانوں کا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔آمین

متعلم محمد سعادت علی کڈپہ
جماعت ششم
مدرسۂ مفتاح العلوم، میل وشارم

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

6/ مارچ 2013ء

الحمد للہ وَحدہ وَالصّلوٰۃُ والسَّلامُ علیٰ مَن لَا نَبِیَّ بعدہ.

أمابعد فأعوذ باللہ من الشیطن الرجیم.

بسم اللہ الرحمن الرحیم. ھُوَالَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہ بِا لھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلٰی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ المشرکونَ ○ صَدق اللّٰہُ العظیم

میرے لئے باعثِ فرحت ومسرت ہے کہ میں آپکے مدرسۂ مفتاح العلوم میں حاضر ہوا ہوں۔جہاں پر آپکا شہر نمونۂ اسلام ہے وہیں پر آپکا شہر ترجمانِ اسلام بھی بن سکتا ہے اور آپکے شہر اور اطراف واکناف میں چمڑے کی بہت سی TANNERYS ہیں فیکٹریاں ہیں چمڑے کی فیکٹری میں گندے چمڑے غلاظت ونجاست سے پُر ہوتے ہیں اُسوقت میں ان چمڑوں کی حالت یہ ہوتی ہے کہ بدن پر لگ جائے تو نماز نہ ہو جسم اور کپڑے سے مس ہو جائے تو جسم اور کپڑا ناپاک ہو جائے ایسے گندے اور ناپاک چمڑے فیکٹریوں میں لائے جاتے ہیں پھر جب انکو دباغت دیا جاتا ہے تو پاک وصاف ہو جاتے ہیں پھر وہ آپ کے جسم کا کوٹ Coat بن جاتے ہیں جسکے ذریعہ سردی سے بچا جا سکتا ہے اور وہ موزے اور ساکس Socks بن جاتے ہیں۔جوتے اور چپل بن جاتے ہیں جسکے ذریعہ پیر کو ٹھنڈک، کیچڑ وغیرہ سے بچایا جا سکتا ہے حتی کہ وہ چمڑے جائے نماز بن جاتے ہیں جنکو مسجدوں میں رکھا جاتا ہے جن پر نماز پڑھی جاتی ہے اسی طرح مدارسِ اسلامیہ بھی روحانی فیکٹریاں ہیں جن میں ایسے بچّے آتے ہیں جنکا دل بنا ہوا نہیں ہوتا ہے جنکا قلب آراستہ نہیں ہوا ہوتا ہے جنکی آنکھیں کنٹرول Control میں نہیں رہتی ہیں پھر انکو علم اور تربیت کے ذریعہ آراستہ کیا جاتا ہے تو یہ بچّے اُمت کیلئے رہبر بن جاتے ہیں۔جسطرح دباغت کے ذریعہ پاک چمڑے لوگوں کو فائدہ پہونچاتے ہیں اسی طرح یہ بچے بھی بادل بنکر اُمت کو سیراب کرتے ہیں، جناب محمد رسول اللہ کا قلب اطہر بھی چالیس سال تیار کیا گیا۔پھر آپ کو رسالت عطاء کی گئی۔

ملّت کے جیالو! یہ دین آرام نہیں چاہتا ہے یہ تو تکالیف کو چاہتا ہے آج پوری دنیا فیشن پرست بن رہی ہے۔شوق میں لگی ہوئی ہے مگر ہم شوق میں نہ لگیں بلکہ ہم قناعت کی زندگی پسند کرکے تکالیف برداشت کرکے

(۱) مال کی قربانی دیکر — (۲) جان کی قربانی دیکر

(۳) جذبوں کی قربانی دیکر — (۴) فاقوں کی قربانی دیکر

اپنے آپکو اللہ کے سامنے پیش کریں گے تو اللہ ہم سے بھی کام لیگا۔

عبدالقادر جیلانیؒ کے سفرِ علم کی مشقتیں اور صعوبتوں کا بیان

عبدالقادر جیلانیؒ گیلان کے رہنے والے تھے حصولِ علم کیلئے سفر کیا، والدہ نے جو خرچ دیا تھا وہ ختم ہوگیا، فاقے ہونے لگے وہ خود کہتے ہیں کہ میرے ساتھی خرچ کے ختم ہونیکی وجہ سے واپس چلے گئے مگر میں علم دین کے حصول کیلئے رہ گیا جب بھوک کی شدت ہوتی تو دریائے دجلہ کے کنارے آجاتا اور وہاں پر گُلیر کے درخت کثرت سے پائے جاتے تھے تو میں انکو کھاکر طلبِ علم کی زندگی گذارتا تھا اور دریائے دجلہ سے پانی پی لیا کرتا تھا۔

ایک مرتبہ یہ ہوا کہ بغداد میں قحط آپڑا کھانے کو کھانا نہیں پینے کو پانی نہیں تو تمام بغداد کے باشندے دریا کے کنارے آگئے اور میری طرح درخت سے گلیر کھانے لگے تو اس وقت میری غیرت گوارانہ کرتی تھی کہ میرے بھوکے بھائیوں سے پہلے میں کھالوں تو اسوقت سے میں درخت کے پھل بھی چھوڑ دیا اور بھوک سے نڈھال ہوکر مسجد میں پڑا ہوا تھا اور دُعا کررہا تھا کہ مولائے کریم حصولِ علم کیلئے قوت دیدے طاقت دیدے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور توشہ دان کھولکر کھانا کھانے لگا جب وہ لقمہ منہ میں ڈالتا تو اسوقت میری حالت یہ تھی کہ بے اختیار میرا منھ کھل جاتا بھوک کی شدت کیوجہ سے میرے دل میں خیال آتا کہ کاش وہ لقمہ

مرے منہ میں چلا جاتا کھانے کے دوران وہ مڑکر مجھے دیکھا پھر مجھے بلاکر پوچھا کہ تم عبدالقادر جیلانی کو جانتے ہو تو میں نے کہا کہ تم جس عبدالقادر کی تلاش میں آئے ہو وہ میں ہی ہوں تو وہ آدمی رونے لگا اور کہنے لگا کہ تمہاری والدہ نے مجھے کچھ رقم اور توشہ دیا تھا اور ان چیزوں کو تم تک پہونچانے کیلئے کہا لیکن میں تمہیں تلاش کرتا رہا لیکن تمہارا پتہ نہیں ملا اور تمہیں تلاش کرتے کرتے وہ رقم ختم ہوگئی اور بھوک لگ رہی تھی تو میں مجبور ہوکر تمہارا توشہ دان کھولکر کھانے لگا مجھے معاف کرنا یہ تمہارا کھانا ہے آؤ تم اور ہم ملکر کھائیں اس قدر مصائب کے ساتھ انھوں نے حصولِ علم کی تکمیل کی پھر کیا ہوا۔ سیدالاولیاء بنے ہزاروں لوگ انکے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے اور کروڑوں نے انکے ہاتھ پر توبہ کی

صلاح الدین صلاح الدین ایوبی کیسے بنے؟

قبلہ اول بیت المقدس نصاریٰ کے ہاتھ میں تھا، انکو ایک فکر لگی ہوئی تھی ایک تڑپ انکو تڑپا رہی تھی کہ قبلہ اوّل اللہ کے دشمنوں، رسول اللہ ﷺ کے دشمنوں، اسلام کے دشمنوں کے قبضہ سے کیسے نکلے راتوں میں گریاوزاری کرتے تھے اللہ سے مانگتے تھے پھر اسکے لئے قربانیاں دی تو اللہ تعالیٰ نے نصاریٰ کے ہاتھ سے بیت المقدس کو چھڑادیا۔

میرے عزیزو! ہم اپنے آپکو کمزور نہ سمجھیں اللہ نے مکڑی اور کبوتر سے کام لیا انکی حیثیت کیا ہے۔ جھاڑو دینے سے مکڑی کا جالا ختم ہوجاتا ہے جسوقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیقؓ غار میں چھپ گئے اور دشمن سرانے کھڑے تھے تو ابوبکرؓ نے کہا۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو پکڑے گئے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ''لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا'' تم مت ڈرو اللہ ہمارے ساتھ ہے اللہ نے اُن بیوقوفوں کے خلاف مکڑی اور کبوتر کے ذریعہ آپ ﷺ کی مدد فرمائی ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور مکڑی

بھی میرے لشکر کا ایک حصّہ ہے جب مکڑی سے اللہ کام لیتے ہیں تو کیا تم سے کام نہیں لیں گے؟ کیا خوش نصیب ہے جال بُننے کا کام اسکی ہزاروں جال بُنتی ہے لیکن نبی کی حفاظت کیلئے جال بُنتا یہ قابلِ شان فعل ہے اور اللہ طاقتوروں کا مذاق اڑاتے ہیں۔

بغیر علم سے بھی کام نہیں چلے گا علم سے بھی کام نہیں چلیگا بلکہ جذبہ کے ساتھ علم حاصل کرنے سے کام چلیگا۔ طلبِ علم کے زمانے میں علم حاصل کرنا اصل ہے نفل نمازیں زائد چیز ہیں۔ طلبِ علمی کے زمانہ میں دعا کا موقع نہ ملے تب بھی اللہ مانگنے والوں سے زیادہ دیگا۔

اس کا نپونڈ COMPOUND میں جو دنیا ہے باھر کی دنیا سے الگ ہے اسمیں اساتذہ نماز کیلئے بلاتے ہیں تہجد کی پابندی کراتے ہیں اور کئی اچھے کام کرنیکی ترغیب دیتے ہیں باہر فتنوں کی بارش برس رھی ہے ایک دن میں جتنے فتنے ہوتے ہیں دوسرے دن اور زیادہ فتنے ہونگے۔ احادیث میں تم نے پڑھا کہ فتنے بارش کے قطروں کی طرح برسیں گے۔ بارش کی مثال اس لئے دئے کہ آپ ایک قطرے سے بچ جائیں گے تو دوسرے میں پھنس جائیں گے۔ اس سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے کہ اپنے ساتھ چھتری ہو ٹھیک اسی طرح فتنوں کی بارش میں قرآن وحدیث کی چھتری ہو۔ اپنے لئے قرآن کی چھتری اور اُمت کیلئے قرآن کے شامیانے ڈالو۔ فتنے ایسے گریں گے کہ صبح کا مؤمن شام میں کافر شام کا مؤمن صبح میں کافر۔ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُوْمنا ويمسى كَا فِرًا وَيُمْسِىْ مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ دِيْنَهُ بِعَوَضٍ مِنَ الدُّنْيَا 'رواه مسلم'' مشکوۃ ص: ۴۶۲
ترجمہ: ابوہررہؓ سے مروی ہے انھوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اعمال میں

جلدی جلدی کرو فتنوں سے پہلے (جو فتنے) اندھیری رات کے ٹکڑوں کیطرح ہوں گے آدمی مؤمن ہونیکی حالت میں صبح کریگا اور کافر ہونیکی حالت میں شام کریگا اور مؤمن ہونے کی حالت میں شام کریگا اور کافر ہونے کی حالت میں صبح کریگا اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سامان کے بدلہ بیچ دیگا۔

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم لوگ کم رہینگے؟ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم سمندر کے جھاگ کیطرح رہوگے۔ اور اللہ تمھارے رعب کو تمھارے دشمنوں کے دلوں سے چھین لیگا اور تمہارے دلوں میں وہن ڈالدیگا تو صحابہ نے عرض کیا وَمَا الْوَهْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وہن کیا چیز ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا کی محبت اور موت سے نفرت (رواہ ابوداود والبیھقی مشکوۃ ص: ۴۵۹)

آج ہماری حالت بھی یہی ہوگئی ہے کہ ہم دنیا سے محبت کررہے ہیں اور موت سے نفرت کررہے ہیں صحابہ تو دنیا سے نفرت اور موت سے محبت کرتے تھے حضرت خالد بن ولیدؓ جنگ کے میدان میں دشمنانِ اسلام کے لشکر کے سپہ سالار کو للکارتے ہوئے فرمایا میں اپنے ساتھ ایسا لشکر لایا ہوں جیسے تم شراب کو پسند کرتے ہو ویسے یہ لوگ موت کو پسند کرتے ہیں۔

قادیانیت کیا ہے کچھ بھی نہیں صرف ہم طے کرلیں بس، لیکن آج علماء کا حال بہت خراب ہے جسکی وجہ سے فتنے اُبھر رہے ہیں پیسوں کی تمنا دلوں میں آگئی ارے۔ جسکو پیسے چاہئے تو وہ اس لائن میں کیوں لگے۔ اسکے لئے تو ابوبکرؓ جیسے اشخاص و افراد ہونا چاہئے مصعب بن عمیرؓ جیسے افراد ہونا چاہئے۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ جنکا اسٹائیل Style ہی الگ تھا کپڑے پہنتے تو لوگ کپڑوں میں انکا فالو Follow نہیں کرسکتے تھے عطر لگاکر گلیوں میں

گذرتے تو گھنٹوں تک اسکی مہک باقی رہتی تھی ویسے آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آتے ہیں پھر آپکی خدمت میں رہتے ہیں۔ یہاں تک کے انھیں موت اس حال میں آئی کہ انکے پاس کفن کیلئے مکمل کپڑا نہیں تھا صحابہ ہر اعتبار سے قربانی پیش کئے لیکن ہمارا حال یہ ہے کہ ہم دنیا کیطرف لپکتے ہیں اللہ فرماتے ہیں۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدنيا الخ یہ دنیا چند دنوں کی چمک ہے اسکے پیچھے نہ پڑو اگر قناعت کے ساتھ زندگی گذارتے ہوئے چند جیالے کھڑے ہوجائیں چند قربانی دینے والے کھڑے ہوجائیں تو یہ قادیانیت ختم ہوجائیگی۔

ابھی کرناٹک میں ٹی وی میں بتلایا کہ وزیر اعلیٰ ایڈیورپا کرسی سے اُتر کر اس نے الگ سے ایک پارٹی Party بنائی اور اسکی افتتاح کیلئے مندر کے پوجاری اور حفاظ کرام کو بلا کر افتتاح کروایا اور قرآنِ پاک کی تلاوت کیلئے سو سے زیادہ حفاظ اُس آدمی کی پارٹی کے افتتاحی پروگرام Programme میں شریک ہوئے جس نے اسلام کی جڑوں کو ختم کرنے کا عزم کیا تھا اور یہ بھی ٹی وی میں بتایا جارہا تھا کہ جب پیسے دینے کا وقت آیا تو حفاظ لڑ رہے تھے کہ ہمیں پانچ سو ملنا تھا چار سو مل رہے ہیں۔ قسم کھائیں کہ اے اللہ بھوکے تو مرجائیں گے مگر دین اسلام مٹنا پسند نہیں کرینگے عزیزو جو اللہ اپنے دشمنوں کو روزی دیتا ہے تو کیا اسکے دین کی خدمت کرنیوالوں کو بھوکا ماردیگا۔

حضرت علی میاں ندویؒ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں ضروری ہیں۔ (۱) استغناء لوگوں کے مال سے بے رغبتی (۲) کمال، کسی بھی علم میں کمال حاصل کرواسکے بعد جہاں کہیں بھی رہو لوگ تمہیں اٹھا اٹھا کر لائیں گے۔ آج ایک فتنہ ختم ہوتے ہی دوسرا فتنہ کھڑا ہوجاتا ہے۔ اسلئے یہ عزم لیکر کھڑے ہوجائیں کہ ہمارے جیتے جاگتے نبی کے دین کو ہرگز نقصان

پہونچنے نہیں دیں گے جیسے ابوبکر صدیقؓ کا مقولہ ہے أ ينقص الدين و أنا حيّ

ہندوستان میں اسلام آیا تم جیسے ایک نوجوان بچہ کے ذریعہ تم سب کی عمریں بھی تقریباً سترہ سال کی ہیں اور اس نوجوان کی عمر بھی سترہ سال کی تھی ایک خاتون کی بلک سنکر آئے جو حج کو جارہی تھی لُٹیروں نے حاجیوں کے راستہ کو لوٹ لیا اسمیں وہ خاتون بھی تھی اس نے أَغِثْنِي يَا حَجَّاج کہا اے حجاج میری مدد کر تو حجاج کو اسکی خبر پہونچی تو اس نے محمد بن قاسم کو بلا کر کہا میں تم کو فریاد رسی کرنیوالوں کی مدد کیلئے تیار کیا تھا اس کے بعد محمد بن قاسم آکر سندھ کو فتح کیا عزیزو آج سندھ کی ایک لڑکی نہیں بلکہ قرآن وحدیث پکار رہے ہیں شہر شہر لوٹا جارہا ہے بستی بستیاں لوٹی جارہی ہیں پوری بستی ارتداد کے گڑھے میں پھنسی ہوئی ہے:۔

آج یہودی عیسائی، ہندو، قادیانی سب ایک ہوگئے ہیں ایسے موقع پر تم کو تیار ہونا چاہئے اور دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے اللہ میں تیرا فوجی ہوں۔ تیرے دین کا سپہ سالار ہوں تو مجھ سے تیرے دین کی خدمت لے لے، یہاں تک کہ خدا کہے یہ میرا فوجی ہے اُولٰئک حِزْبُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْن۔

یہود و نصاریٰ کو اپنے عقیدے کے مطابق آپس میں بہت بڑی دشمنی ہونی چاہئے تھی کیونکہ یہودی عیسی علیہ السلام کو مارنے کے درپر تھے اور انکے عقیدے کے مطابق عیسی علیہ السلام کو سولی پر چڑھایا گیا ہے یہ ایک الگ موضوع ہے کہ آپکو آسمان پر اٹھالیا گیا جنکے نبی کو جو لوگ سُولی دے۔ کیا ان سے دوستی ہوسکتی ہے؟ آج وہ سب مل گئے ہیں ہماری لڑائی بعد میں پہلے ہم اسلام کو ختم کریں۔ فرقہ پرست اور یہ سب ایک ہوچکے ہیں۔

یہ شہر نمونۂ اسلام ہے اسمیں علوم عصریہ کیلئے اسکولس Schools اور کالجس Colleges موجود ہیں اور علوم دینیہ کیلئے مدارس اور مکاتب موجود ہیں ویسے تو اسکولس اور کالجس۔

(۱) ہر قریہ میں ہیں　　(۲) ہر بستی میں ہیں

(۳) ہر صوبہ میں ہیں　　(۴) ہر ملک میں ہیں

بلکہ پوری دنیا میں ہیں لیکن ان میں سے بعض اسکولس ایسے ہیں جسمیں مسلمان بچے تعلیم پاتے ہیں اور اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

بنگلور کی کسی اسکول میں وہاں کے ٹیچرس چھوٹے چھوٹے بچّوں کو ٹور Tour میں لے گئے۔ اور ایک شہر کے باہر جنگل میں بس خراب ہوگئی حالانکہ بس خراب نہیں ہوئی تھی اور یہ سب کچھ ایک پروگرام کے تحت چل رہا تھا سارے ٹیچرس عیسائی تھے اُن لوگوں نے مسلمان بچّوں سے کہا کہ تم تمہارے اللہ کو پکارو تمہارے اللہ سے دُعا کرو تاکہ وہ بس کو چلادے مسلمان بچوں نے اللہ سے دُعا کی اور ادھر ڈرائیور چال چلتے ہوئے چابی گھماتا اور اسٹاٹ کرتا لیکن وہ بس اسٹاٹ نہیں ہوتی پھر انھوں نے ہندو بچوں سے کہا کہ تم ایک کام کرو کہ تم اپنی دیوی دیوتاؤں کو پکارو تاکہ وہ بس چلادے جب وہ بچے اپنی دیوی دیوتاؤں کو پکارنے لگے تو پھر ڈرائیور چابی گھماتا مگر گاڑی اسٹاٹ نہیں ہوتی پھر انھوں نے عیسائی بچوں سے کہا کہ بڑا پرابلم Problem ہے تم خاص توجہ سے یسوع کو پکارو جب وہ بچے پکارنے لگے تو ڈرائیور ٹھیک سے چابی گھما کر گاڑی اسٹاٹ کردیا سارے ٹیچرس نے کہا دیکھو یسوع نے ہماری مدد کی۔ اور اب یہاں ان بچوں کے ذھن کو عیسائی ذھن بنایا جارہا ہے الغرض سفر مکمل ہونیکے بعد بنگلور واپس آتے ہیں۔ انمیں کا ایک مسلمان بچہ جنکے والد صاحب بڑے نیک اور داعی تھے شام کے وقت جب بچہ گھر آیا تو گھر میں شام کی تعلیم ہورہی تھی کہ سب کچھ کرنیوالی ذات اللہ کی ہے اس بچہ نے کہا ابا جان! بات ایسی نہیں اور بھی ایک طاقت ہے کہ جب اللہ کی طاقت کسی کام کو کرنے سے عاجز آجاتی ہے تو وہ طاقت اس کام کو پورا کرتی ہے اب ماں باپ

گھبرا گئے اور بچے سے پوچھا کہ وہ کونسی طاقت ہے؟ تو بچہ نے کہا وہ یسوع کی طاقت ہے ماں باپ نے کہا بیٹا ایسا نہ بولو پھر بچے نے پورا واقعہ سنایا۔

عزیزو:۔ جس بچے کا یہ عقیدہ بن جائے تو اسکی زندگی کا کیا حال ہوگا آج ہزاروں لاکھوں معصوم بچوں کے ساتھ یہ معاملہ کیا جارہا ہے۔ جسطرح اِس شہر میں ہر فتنے سے حفاظت کیلئے محنت جاری ہے اسی طرح کی محنت دیگر شہروں میں بھی جاری رکھیں گے تو اللہ سے اُمید ہے کہ ایمان والے بچوں کی حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ دنیا میں بہت بڑا خیر وجود میں لائیں گے۔

انگریز کا فتنہ:

آپ جانتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی سے پہلے یہاں انگریزوں کی حکومت تھی جو اسلام اور مسلمانوں کے دشمن تھے انگریز مسلمانوں کو غلام بناکر انکے قلب سے اسلام ختم کرنا چاہتا تھا اور اس مشن میں ایک حدتک وہ کامیاب ہوتا جارہا تھا۔ تو علماء نے ۱۸۵۷ء میں مسلمانوں میں ایک تحریک چلائی اس تحریک کے بعد اور زیادہ بغاوت شروع کردی چنانچہ مسلمانوں پر بہت ظلم ڈھایا گیا اور مسلمانوں کو کچل دیا گیا۔ علماء کو آگ میں جلایا گیا۔ دھلی کا چاندنی چوک ہی نہیں بلکہ دھلی اور دہلی کے باہر ہر تناور درخت کی شاخوں سے پھانسی کے پھندے لٹک رہے تھے ان تمام مظالم کے باوجود مسلمان جمے رہے اور جہاد کو جاری رکھے۔ انگریز بہت چالاک تھا ساری صورت حال دیکھ رہا تھا۔

انگریز نے مسلمانوں کے جذبہ جہاد کو دیکھا
مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو دیکھا
قرآن وحدیث کا پابند دیکھا
نبی کا ادب واحترام دیکھا

صحابہ کے نقش قدم پر چلتے دیکھا
تو فکر مند ہوا پھر غور وفکر کے بعد ایک پلان Plan بنایا کہ مسلمانوں میں جذبۂ جہاد ختم کرنے کیلئے قرآن وسنت کی تعلیمات کو مسخ کرنے کیلئے اور اُمت اسلامیہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کیلئے ایک شخص کو کھڑا کیا۔ جیسے تمل ناڈو T.N صوبہ، ویلور Vellore ضلع، میل وشارم Melvisaram تعلقہ ہے۔ اسی طرح پنجاب Punjab صوبہ، گورداس پور Gurdaspur ضلع، قادیان تعلقہ کا ایک باشندہ ہے۔ قادیان کیطرف نسبت کرتے ہوئے قادیانی کو قادیانی کہا جاتا ہے جیسے میں ٹمکور کا ہوں مجھے ٹمکوری کہتے ہیں تم مفتاح میں پڑھ رہے ہو تمکو مفتاحی کہتے ہیں ورنہ تو اسکا اصل نام غلام احمد ہے اور یہ ۱۸۳۹ء میں قادیان میں پیدا ہوا وہ مذھباً شیعہ تھا اور اس نے کالج میں پڑھا اور دینی علم بھی حاصل کیا بہت اچھا مقرر تھا مؤثر کن تقریر کرتا تھا کوئی چیز ثابت کرنا ہوتا تو ثابت کر کے ہی رہتا تھا۔ انگریزوں نے اسکو چُن لیا کہ تم ہمارا ساتھ دوگے تو ہم تمہارا ساتھ دیں گے عُہدہ وغیرہ دیں گے۔

اس زمانہ میں پادری لوگ مسلمانوں میں نئے نئے طریقہ سے شکوک وشبہ پیدا کرتے تھے مثلاً اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ پادری اس آیت کو لیکر مسلمان عوام سے کہتے تھے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے تو اللہ جھوٹ بولنے پر بھی قادر ہے نعوذ باللہ'' مسلمان عوام پریشان ہو رہے تھے کہ بولے تو بھی مصیبت نہ بولے تو بھی مصیبت، بولے تو اللہ کا جھوٹا ہونا لازم آیگا نہ بولے تو قرآن کی آیت غلط ہونا لازم آئیگی۔ ایسے موقع پر مسلمان علماء ان سے مناظرہ کرتے تھے تو انگریز نے موقع کے لحاظ سے اپنے تربیت کردہ قادیانی کو اور عیسائیوں کو بلاکر کہتا ہے کہ تم دونوں مناظرہ کرو اور عیسائیوں سے مزید یہ کہا کہ تم مناظرہ کو اتنی پیک (Peak) پر لیجانے کے بعد ہار جاؤ۔ جب کبھی عیسائیوں میں مناظرہ ہوتا تھا تو عیسائی

ہار جاتے تھے اور مسلمان نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کہتے تھے سارے نوجوان عوام غلام احمد کو ھیرو Hero کہتے تھے اس نے ایک خاص وقت تک یہ چال چلی جسکی وجہ سے عوام اسکے تابع ہوگئے اور علماء بھی اسکی تائید کرنے لگے۔ ایک بات یاد رکھو دشمن کو شکست دینے والا ہمارا دوست ہرگز نہیں ہوسکتا۔ چنددن کے بعد اپنی نقاب اٹھا کر کہنے لگا کہ اللہ ہر سو سال میں ایک مجدد کو بھیجتا ہے وہ مجدد شریعت میں تحریف کردہ اور غلو کردہ باتوں سے لوگوں کے سامنے شریعت کو صاف وستھرا بنا کر پیش کرتا ہے چند دن کے بعد اس نے کہا مجھے الہام ہوا کہ میں ہی وہ مجدد ہوں تو سب لوگوں نے کہا ہمارے حضرت مجدد ہوگئے اور علماء نے بھی اعتراف کرلیا کہ مجدد ہونے سے ایمان میں کیا خلل ہوتا ہے واقعی یہ شخص فرقۂ باطلہ کی تردید کرتا ہے اور اسکو لاجواب کر کے دین کی حفاظت کرتا ہے۔

کچھ دنوں بعد اس نے اُن احادیث کو پیش کرنا شروع کیا جو احادیث فتنوں اور امام مہدی کے متعلق ہیں اس نے کہا کہ جب قیامت کے قریب فتنے بڑھ جائیں گے اور مسلمانوں کو باطل کا مقابلہ کرنا مشکل ہوجائیگا تو اللہ امام مہدی کو بھیجے گا ہمیں اُنکا انتظار کرنا ہے جن سے سارا مسئلہ حل ہوجائیگا اچھی احادیث ہیں صحیح احادیث ہیں اسلئے سب نے کہا بات تو صحیح ہے دوسرے دن اُس نے کہا جس مہدی کا انتظار ہے اللہ نے مجھے الہام کیا کہ وہ مہدی میں ہی ہوں۔

عزیز طلباء!

آپؐ نے امام مہدی کے سلسلہ میں بہت ساری احادیث تفصیل سے بیان فرمایا کسی کو میں مہدی ہوں کہنے کی ضرورت ہی نہیں ہے آپ حضرات اُن احادیث کا خوب

مطالعہ کرواور انکو ذہن نشین کرو۔

ایک مثال:۔اگر کسی آدمی کو میرے یہاں بھیجا جائے اور اسکو مکمل پتہ بتلادیا جائے کہ شہر ٹمکور میں ''سداشیوانگر'' رنگ روڈ کے پاس ایک اسکول ہے اسکے قریب ایک مولوی صاحب کا گھر ہے جنکا نام خالد بیگ ندوی ہے اور انکے والد کا نام انور بیگ صاحب ہے اور وہ تھوڑے موٹے ہونگے سانولے رنگ کے ہونگے ڈاڑھی کے بیچ میں سفید بال ہونگے اب وہ آدمی شہر ٹمکور آیا اور سداشیوانگر میں رنگ روڈ Ring Road کے قریب ایک اسکول پہونچا اور وہاں دیکھا کہ ایک آدمی ہے جو دُبلا ہے گورا ہے ڈاڑھی بالکل نہیں ہے کسی نے کہا یہی ''خالد بیگ'' ہیں تو تم کہوگے ہمکو یہ خالد بیگ نہیں چاہئے۔ بلکہ وہ خالد بیگ چاہئے جو موٹے ہوں سانولے رنگ کے ہوں۔ اتنا پکا اڈرس Address کہ پوسٹ میں Postman بھی آسانی سے خط گھر پہونچادے گا ایک عام انسان کی بتائی ہوئی علامتوں میں کنفیوز Confuse نہیں ہوتا ہے تو نبی صادق ومصدوق محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی امام مہدی کے سلسلہ میں بتائی ہوئی علامتوں میں کیسے کنفیوز ہوسکتا ہے جنکی برکت سے سارے عالم کا وجود ہوا ہے فرمایا آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام مہدی مدینہ سے مکہ آئینگے پھر لوگ کعبہ کے پاس حجر اسود اور مقامِ ابراھیم کے درمیان بیعت ہونگے اور امام مہدی اہل بیت میں سے ہونگے (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے) اور انکا نام میرا نام ہوگا اور انکے والد کا نام میرے والد کا نام ہوگا (یعنی محمد بن عبداللہ) (روہ الترمذی وابوداؤد، مشکوۃ ص:۴۷۰)

کہاں ہے وہ مکہ — کہاں ہے یہ گورداس پور

کہاں ہے وہ امام مہدی — کہاں ہے یہ کمینہ

انکے ہاتھ پر لاکھوں لوگ بیعت ہونگے اسکے ہاتھ پر ایک آدمی بھی بیعت نہیں ہوا

بہرحال گورداس پور میں رہکر اپنے آپ کو امام مہدی بتانے والے کو پاگل نہیں تو اور کیا کہیں گے اسکے بعد کچھ لوگ اسکے پیچھے ہوگئے جو لوگ اسکو امامِ مہدی مان کر اسکے متبعین ہوجاتے تو قادیانی اُنکی سفارش کرکے انگریز سے عہدے وغیرہ دلاتا تھا۔ چاہے وہ عہدے کے اہل ہوں یا اہل نہ ہوں۔ اب علماء وہیں سے اسکی مخالفت شروع کردی قادیانی کے دعوے حجّام کے گھوڑ کیطرح ہیں۔ جسطرح حجام کا گھوڑ کھودنے سے زمین ہی نظر نہیں آتی ہے صرف بال ہی بال رہتے ہیں اسی طرح اسکے دعوے کے بنڈل ہیں جنکی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

کبھی اپنے کو مرد کہتا ہے — تو کبھی اپنے کو عورت کہتا ہے

کبھی اپنے کو مجدد کہتا ہے — تو کبھی اپنے کو امام مہدی کہتا ہے

اسی پر بس نہیں کیا بلکہ آگے اور بھی دعوے کیا چنانچہ چند دن کے بعد اس نے اُن احادیث کو چلایا جسمیں عیسیٰ علیہ السلام کے دنیا میں آنے کا ذکر ہے اور اُن احادیث میں من گھڑت تاویلات کے ذریعہ امت کو بہکایا لہذا ہمیں چاہئے کہ اُن احادیث پر خصوصی توجہ دیں عموماً ہمارے مدارس میں قرأت خلف الامام اور ماء مستعمل وغیرہ مسائل میں بڑی بحث ہوتی ہے اور جہاں پر یہ واقعات آتے ہیں اُنکا دورہ ہوتا ہے اللہ ہمیں ان احادیث پر توجہ دینے اور انکو سمجھکر اُمت تک ان احادیث کو صاف وشفاف آئینہ کی طرح پیش کرنیکی توفیق دے اور آج فلسطین میں وہاں کے ہر بچہ کو یہ احادیث معلوم ہیں چاہے وہ بچہ یہودی گھرانے کا ہو یا مسلم گھرانے کا ہو اسلئے کہ ان احادیث میں مسیحِ موعود کا ذکر ہے اور مسلمان کے مسیح عیسیٰ علیہ اسلام ہیں اور یہود کا مسیح مسیح دجال ہے علامت قیامت کی احادیث کو اچھی طرح پڑھو انکو ذہن نشین کرو جسکی وجہ سے اس کام کا جذبہ ملے گا اور اسکا رُخ ملیگا۔

الغرض: اسکے بعد قادیانی نے کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کے بعد سارے لوگ اسلام میں

داخل ہوکر مسلمان ہو جائیں گے۔اور سارے عالم میں اسلامی حکومت کا پرچم لہرایا جائیگا۔

عیٰسی علیہ السلام کے متعلق احادیث سناتے سناتے قادیانی نے ایک سازش کے ساتھ کام شروع کیا۔مسلمانوں کے سامنے قرآن کا عقیدہ پیش کیا عیٰسی علیہ السلام کو نہ قتل کیا گیا نہ سولی دی گئی لیکن لوگوں کو شبہ میں ڈالدیا گیا۔

واقعہ اسطرح ہے:۔ کہ یہود عیسیٰؑ کے سخت دشمن تھے انھوں نے آپس میں ایک کانفرنس Conference کی کہ عیسیٰؑ کو حکومت کا باغی ثابت کرکے انکو مجرم قرار دیا جائے اور اسوقت لَا مَـذھَـبُ یعنی جمہوری حکومت تھی جسکا بادشاہ رُومَـنُ اَنْپِیْـر Roman Empire تھا چنانچہ انھوں نے اِس بادشاہ کے سامنے عیسیٰؑ کے خلاف چند باتیں بیان کیں کہ عیسیٰؑ ایک نئے مذہب کی دعوت دے رہے ہیں اور وہ اپنا ایک الگ حلقہ بنا رہے ہیں اس طرح کی ناحق باتیں بتا کر عیسیٰؑ کو باغی ثابت کردیئے اور مقدمہ جیت لئے اور ملک کے باغی کو سولی کی سزا دینا اس حکومت کا ایک اصول تھا، چنانچہ حضرت عیسیٰؑ کو بھی سولی کی سزا مقرر ہوگئی اور مجرم کو سولی دینے سے پہلے قید خانہ سے نکال کر سولی کو اسکے کندھے پر رکھ کر سارا شہر گھمایا جاتا تھا چنانچہ عیسیٰؑ کے کندھے پر بھی سولی ڈالکر شہر میں گھمایا جا رہا تھا اور مسلمان کم تعداد میں رہنے کی وجہ سے کچھ نہیں کرسکتے تھے اور یہ منظر دیکھ کر غمگین ہو رہے تھے اور اس سزا میں اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا تھا کہ چکّر لگانے کے دوران سورج غروب ہوجاتا تو اس دن مجرم کو سولی نہیں دی جاتی تھی بلکہ دوسرے دن دی جاتی تھی الغرض لوگوں کی کثرت کی وجہ سے جلوس دھیرے دھیرے چل رہا تھا اور یہودیوں کو اس بات کی فکر لگی تھی کہ اگر سورج غروب ہوجائے تو یہ ممکن ہے کہ سزا اگلے دن پر موقوف رہ جائے یا پھر کوئی بات پیش آجائے یا مسلمان کچھ تدبیر کرکے اس سزا کو ختم کردیں چنانچہ ایک یہودی عیسیٰؑ کی سولی لیکر مجمع کو ہٹاتے ہوئے جلد

سے جلد آگے بڑھ رہا تھا تو اسوقت اللہ تبارک وتعالیٰ اس آدمی کو عیسیٰؑ کے مشابہ بنادیا اور اپنے نبی عیسیٰؑ کو زندہ آسمانوں پر اٹھالیا اور یہ منظر کسی کو نظر نہیں آیا جیسے ہماری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے موقع پر جب کفارِ مکہ آپؐ کے خون کے پیاسے تھے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لئے تھے تو اسوقت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مٹی اٹھائے اور سورۂ یٰس کی تلاوت کئے پھر اسی مٹی پر دم کرکے دشمنوں پر چھڑکتے ہوئے انکے سامنے سے گذر گئے مگر کسی کو اسکا علم نہیں ہوا اسی طرح اللہ کا ایک نظام ہے الغرض جب وہ یہودی سولی کے مقام پر آیا چونکہ اللہ نے اسکو عیسیٰؑ کے مشابہ کردیا تھا۔ اسلئے جلاد نے بھی اسکو عیسیٰؑ سمجھ کر سولی پر چڑھا رہا تھا تو وہ چیخ و پکار کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا میں نہیں میں نہیں تو جلاد نے کہا جو بھی یہاں پر آتا ہے وہ اسی طرح کہتا ہے، اسکے رشتہ دار بھی کہہ رہے تھے کہ یہ ہمارا آدمی ہے مگر چونکہ اسمیں عیسیٰؑ کی ایک قسم کی شباہت تھی اسلئے اُنکی بات کو نہیں مانا گیا اور اسکو پھانسی کا پھندا دیا گیا بڑا مجمع تھا اسلئے لوگ شبہ میں پڑ گئے اسی کو اللہ پاک نے فرمایا وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ

حدیث کی پیشن گوئی ہے کہ قربِ قیامت عیسیٰؑ آئیں گے اب قادیانی کو عیسیٰؑ بننا ہے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ نقل کفر کفر نہ باشد پھر اس نے لوگوں سے کہا کہ وہ عیسیٰؑ تو انتقال کرگئے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور کشمیر میں ایک لمبی قبر تھی لوگوں کو بتادیا کہ عیسیٰؑ اس قبر میں مدفون ہیں اب وہ عیسیٰؑ اترنے والے نہیں ہیں، اٹھارہ سو باون ۱۸۵۲ء میں لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ اللہ نے مجھے الہام کیا کہ جس عیسیٰؑ کا انتظار ہے وہ کوئی اور نہیں ہے بلکہ میں ہی ہوں پھر وہی اڈریس کی بات ہے، آپ ضرور احادیث کا مطالعہ کرو کہ عیسیٰؑ کا رنگ کیسا ہوگا؟ بال کیسے ہونگے؟ کس حالت میں اتریں گے؟ کونسے وقت میں اتریں گے؟ کہاں اتریں گے اور اتر کر کیا کریں گے؟

محترم سامعین: دجّال پوری دنیا میں فتنہ پھیلائیگا مسلمان دمشق کی پہاڑی میں چھپے رہینگے پھر مسلمان نماز کیلئے دمشق کی جامعہ مسجد میں جمع ہونگے اور امام مہدی امامت کیلئے آگے بڑھ رہے ہونگے تو اسوقت عیسیٰؑ دو فرشتوں کے پروں پر اپنے دونو ہتھیلیوں کو رکھے ہوئے آسمان سے دمشق کی جامعہ مسجد کے مشرقی سفید منارہ کے پاس اتریں گے، سر جھکائیں گے تو پانی کے قطرے ٹپکیں گے سر اٹھائیں گے تو موتی کے مانند شبنم کی طرح پانی ٹپکیگا عیسیٰؑ کی سانس کی ھوا کو جو کافر بھی پائیگا وہ وہیں مرجائیگا اور جہاں تک آپکی نگاہ ہوگی وہاں تک آپکی سانس کی ہوا پہنچیگی (رواہ مسلم مشکوۃ ص:۴۷۳) اور عیسیٰؑ گندمی رنگ کے ہونگے اور آپ سانولے رنگ کے آدمیوں میں سب سے زیادہ حسین ہونگے اور آپکے بال گردہ کی شکل میں ہونگے اور آپ گردہ رکھنے والے آدمیوں میں سب سے زیادہ حسین گردہ رکھنے والے ہونگے (متفق علیہ مشکوۃ ص:۴۷۶) امام مہدی نماز پڑھانے کیلئے آگے بڑھ رہیں ہونگے تو لوگ کہیں گے عیسیٰؑ آگئے پھر امام مہدی رک جائیں گے تو عیسیٰؑ امام مہدی کو اشارہ کرینگے کہ آپ ہی نماز پڑھائیں تَکْرِمَۃً لِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ امام مہدی نماز پڑھانے کے بعد سارے مسلمان دجّال کی شکایت کریں گے پھر عیسیٰؑ دروازہ کھول کر دیکھیں گے تو دجّال نظر آئیگا دجّال عیسیٰؑ کو دیکھ کر پگھلنا شروع ہوجائیگا، بابِ لُدّ پر عیسیٰؑ اسکو قتل کریں گے (رواہ مسلم مشکوۃ ص:۴۷۳) آج اسرئیل کا ایئر پورٹ Airport لُد گیٹ پر ہے، وَاِنْ مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ عیسیٰؑ اعلان کریں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ، اور صلیب کو توڑ دیں گے جو صلیب آج بِٹکل سیٹی Bitical City میں موجود ہے اسکے بعد زمین کی دھرتی پر کوئی کچّا پکّا گھر باقی نہیں رہیگا مگر اللہ اسمیں اسلام کو داخل کرکے رہیگا عزت کے ساتھ یا ذلت کے ساتھ (رواہ احمد مشکوۃ ص:۱۶) اور عیسیٰؑ شعیبؑ کے قوم کی

لڑکی سے نکاح کریں گے اور حج بھی کریں گے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری دیں گے علماءِ کرام نے لکھاہے کہ عیسیٰؑ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کریں گے السلام علیک یا رسول اللہ پورا مجمع سلام کا جواب سنیگا اور عیسیٰؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جوار میں مدفون ہونگے یہ نالائق اٹھ کر اپنے کو عیسیٰؑ کہتا ہے،

کہاں ہے دمشق کی جامعہ مسجد	کہاں ہے یہ قادیان
وہ تو آسمان سے اتریں گے	اور یہ آسمان سے کہاں اترا
انکی سانس سے کافر مرجائیگا	اور اسکی سانس سے کتا بھی نہیں مرا ہے
وہ تو دجّال کو بابِ لُد پر قتل کریں گے	اور یہ کس کو قتل کیا
وہ تو شعیبؑ کی قوم میں شادی کریں گے	اور یہ شعیب کی قوم میں کہاں شادی کیا
انکے بعد چالیس سال تک اسلامی حکومت قائم رہیگی	اور اسکے بعد کونسی حکومت قائم ہوئی
وہ تو بغیر باپ کے پیدا ہوئے	اور اسکا باپ بھی ہے ماں بھی ہے
عیسیٰؑ نبی کے جوار میں مدفون ہونگے	اور یہ بیت الخلاء میں مرا

قادیانی اپنی مشن Mission دھیرے دھیرے آگے بڑھاتا رہا مجدد سے مہدی، مہدی سے عیسیٰؑ اور عیسیٰؑ پر بھی نہیں رکا آگے کہنے لگا حقیقی نبی تو آنے والے نہیں ہیں لیکن نبی کی قسمیں باقی ہیں ظلی نبی یعنی نبی کا سایہ بروزی نبی اس طرح ایک نئی اصطلاح قائم کیا! یہاں رک کر ایک بات سمجھئے کہ قادیانی لوگ جب کسی بستی میں دعوت دینے جاتے ہیں اور اگر وہ نئی بستی ہو تو اسمیں قادیانی کو مجدد بتلاتے ہیں پھر تھوڑے دن بعد امام مہدی پھر چند دن بعد مسیح موعود اسی ترتیب سے انکی دعوت کا طریقہ ہوتا ہے۔

الغرض: چند ایام تک اپنے کو ظلی نبی، بروزی نبی بتلاتا تھا، اسکے بعد ۱۹۰۱ء میں

نبوت کا دعویٰ کردیا، نہ میں ظلی نبی ہوں نہ بروزی نبی میں کیا کروں حضرت جبرئیلؑ میرے پاس آئے، اور کہا جو میری رسالت کی تصدیق کرے وہ مسلمان ہے اور جو میری رسالت کی تکذیب کرے اور مجھ پر ایمان نہ لائے وہ کافر ہے اب وہ کھل کر آ گیا، اور ملعون نے یہ بھی کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی نہیں ہیں بلکہ وہ سردار ہیں، خاتم مہر کو کہتے ہیں جس طرح خط لکھ کر آخر میں سِیَل مار دیتے ہیں جسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب اِس کے بعد کچھ ردو بدل نہیں ہوسکتا ہے اسطر ح ہمارے نبیؐ خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد کسی رسول و نبی کی گنجائش نہیں ہے، لیکن یہ قادیانی خاتم النبیین کی تاویل اس طرح کرتا ہے کہ آپ صلی الہ علیہ وسلم کے مہر لگائے بغیر کوئی نبی نہیں بن سکتا ہے، لیکن میں آپکی مہر کے ذریعہ نبی بنا ہوں

محترم حضرات: اسکے بعد بھی اسمیں تحقیقی مطالعہ کی کیا ضرورت ہے اس نالائق نے ہمارے نبی کی دو بعثتیں بتا کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی نہیں کی تو اور کیا کیا ہمیں ایمان کی غیرت ہونی چاہئے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں جینا اور مرنا چاہئے۔

ایک واقعہ: بھٹکل کی ایک اسکول School میں صحیح نیت سے کسی کو نبی کا نام دیکر کسی کو صحابہ کا نام دیکر ڈرامہ کروایا گیا تو بھٹکل کے مسلمان اٹھ کھڑے ہو گئے کہ یہ تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ہے پھر مسلمان اسکول توڑ پھوڑ دئے اور اسکے لیٔسنس (Licence) کو ختم کردئے۔

اور یہ کمینہ کہتا ہے کہ محمدؐ کی دو بعثتیں ہیں پہلی بعثت تو مکہ میں ہوئی اور دوسری بعثت قادیان میں امتِ مسلمہ کے غیور نوجوانو اپنے اس ناپاک جسم کو محمد کہے اس سے بڑھکر ہمارے نبی کی توھین کیا ہوگی اور قادیانی نے یہ بھی کہا کہ پہلی بعثت میں جو محمد کے معجزہ تھے ان سے

بڑھ کر میرے معجزہ ہیں اور پہلی بعثت میں جو محمد تشریف لائے ان سے بھی میں افضل ہوں اور جب میں آ گیا تو جس حدیث کو چاہوں باقی رکھوں اور جس حدیث کو چاہوں رد کروں یہ میرے اختیار میں ہے، اس سے بھی آگے بڑھ کر اس نے ایک بات کہی کہ میں نے خواب میں کشف کی حالت میں دیکھا کہ اللہ آئے اور میں عورت کی شکل میں تھا اللہ نے اپنی مردانگی مجھ پر ظاہر کی اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ قادیانی کو اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت انگریز کے تعاون کی وجہ سے آئی، چنانچہ ہمارے علماء اور اکابر نے جب اس صورت حال کو دیکھا تو انکے ساتھ ایسا مقابلہ کیا ایسا مقابلہ کیا کہ انکو ھندوستان سے پاک کر دیا اور دوبارہ دینِ اسلام کو ایک تازگی عطا کی

نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کا سلسلہ صحابہ کے زمانہ سے ہی شروع ہو گیا تھا چنانچہ مسیلمہ کذّاب نے نبوت کا دعوی کیا تو صحابہ اسکے خلاف جنگ کی اور اسکو اور اسکے متبعین کو جہنم رسید کر دیا اور امت مسلمہ کو یہ سبق دے گئے کہ جس زمانہ میں بھی نبوت کا مدعی پیدا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرنے لگے تو اسکے خلاف جہاد قائم کریں اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ جہاد قیامت تک جاری رہیگا

ایک واقعہ: پڑوس ملک میں قادیانی کے سلسلہ میں پروگرام ہوا اور اسمیں تقریر ہوئی اور اس پروگرام میں بہت سارے عوام بھی موجود تھے پروگرام کے ختم کے بعد ایک گھوڑا گاڑی ہانکنے والا جا کر ایک قادیانی کو جان سے مار دیا پولیس Police اسکو گرفتار کرلی سارے مسلمان اسکی مدد کرنے لگے اور لائر نے بھی اسکی مدد کیلئے ایک تدبیر بتائی کہ جب تم کورٹ میں جاوگے اور تمہارا کہنے کا وقت آئیگا تو تم اس طرح کہو کہ جب اس شخص نے میرے نبی کی توہین کی تو میں جذبات میں آکر پاگل ہو گیا اور بے ھوشی کی حالت میں اسکو قتل کر دیا

علماء نے بھی اس تدبیر کواپنانے کا حکم دیا جھٹکہ گاڑی والا کورٹ میں آیا اور جج کے سامنے کہنے لگا کہ میرے اڈوکیٹ (Advocate) نے یہ تدبیر بتائی کہ یہ آدمی میرے نبی کی توہین کرنے کی وجہ سے میں جذبات میں آکر بے ہوشی کے عالم میں اسکو قتل کردیا، لیکن اے جج میں صحیح بات کہتا ہوں کہ میں نے ساری زندگی بے ہوشی کے عالم میں گذارا اور اسکو مارنے کے وقت ہوش میں تھا، میرا ایک قانون ہے کہ جو بھی میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کریگا اسکے ساتھ میرا معاملہ وہی ہوگا جو اسکے ساتھ ہوا!

آج ہمارے اطراف بستیوں اور قریوں میں ایمان والوں سے چند پیسوں کے بدلہ ایمان کا سودا کیا جارہا ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کی جارہی ہیں اور مسلمان بھی عیش پرست اور راحت پرست بن چکے ہیں اور دین کی پرواہ بھی نہیں ہے مسلمانوں ہوشیار ہوجاؤ، فاقے اختیار کرو، اور اپنے اندر اللہ اور اسکے رسول پر مرمٹنے کا جذبہ پیدا کرو، اور جو کوئی نبی کی شان میں گستاخی کر رہا ہو اسکو نیست و نابود کرنے کیلئے ہمیشہ کمربستہ رہو۔

اللہ ہم سب مسلمانوں کو مرتے دم تک ختم نبوت کا پرچم لہراتے رہنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین وآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

تیرے خلاف جو چلا دشمنِ حق وہ بن گیا
تیری پیروی میں ہے فوز و فلاح و بہتری
عہدِ ازل سے آج تک کس کو ملا ہے یہ شرف
تیری ہی ذات پاک پر ختم ہوئی پیمبری

مولانا طاہر عبدالرزاق صاحب دامت برکاتہم کی شعور ختم نبوت اور قادیانیت شناسی نامی کتاب سے اخذ کئے گئے چند سوال وجواب

س: عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

ج: حضرت ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئیگا۔

س: سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون ہیں؟

ج: سب سے پہلے نبی **حضرت آدمؑ** اور سب سے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

س: **قرآن پاک کی وہ آیت سنائے** جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا گیا؟

ج: **مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ** وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ **بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا** (سورہ احزاب)

س: ختم نبوت کے سلسلہ میں کوئی حدیث سنائے؟

ج: اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

س: مدعی نبوت سے جو دلیل بھی طلب کرے وہ کافر ہے۔ یہ فرمان کس کا ہے؟

ج: امام اعظم ابوحنیفہؒ کا ہے۔

س: صحابہؓ کا پہلا اجماع کس مسئلہ پر ہوا؟

ج: مسئلہ ختم نبوت پر............ مسیلمہ کذاب کے خلاف اعلان جہاد۔

س: کیا کوئی شخص محنت وریاضت سے نبی بن سکتا ہے؟

ج: نبوت ایک وہبی اور عطائی منصب ہے کوئی شخص محنت وریاضت سے نبی نہیں بن سکتا۔

س: انگریز نے مرزا قادیانی کو نبی کیوں بنایا؟

ج: مسلمانوں میں جذبۂ جہاد ختم کرنے کیلئے قرآن وسنت کی تعلیمات کو مسخ کرنے کیلئے اور ملت اسلامیہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کیلئے

س: قادیانی عقیدہ کے مطابق جو مرد اور عورت قادیانی کو نہ مانے وہ کون ہے؟

ج: مرد سوّر، حرام زادہ، کنجری کا بیٹا اور عورت کتی، حرام زادی کنجری کی بیٹی نعوذ باللہ

س: مرزا قادیانی نے کل کتنے حج کیئے اور کب؟

ج: مرزا قادیانی نے اپنی پوری زندگی میں کوئی حج نہیں کیا، کیونکہ وہ حجاز مقدس جانے سے ڈرتا تھا کیونکہ لوگ اسے جھنم واصل کر دیتے

س: مرزا قادیانی کی کوئی انگریزی وحی سنائے؟

ج: I Shall help you, I am with you, I Love you

س: مرزا قادیانی کو دن میں کتنی دفعہ پیشاب آتا تھا؟

ج: سو مرتبہ

س: وہ کون سی بیماری تھی جو مرزا قادیانی کو ڈانس کراتی رہتی تھی؟

ج: خارش یعنی کھجلی کی بیماری

س: مرزا قادیانی کے دانتوں کو کونسی بیماری تھی؟

ج: کیڑا لگا ہوا تھا!

س: کیا ہر نبی اسی جگہ دفن ہوا جہاں اسکا وصال ہوا؟

ج: جی ہاں............ ہر سچا نبی وہیں دفن ہوا جہاں اسکا وصال ہوا، لیکن جھوٹا نبی مرزا قادیانی برانڈرتھ روڈ لاہور کی لیٹرین Toilet میں مرا اور قادیان میں دفن ہوا

س: مرزا قادیانی کی عبرتناک موت پر کہا گیا اردو زبان کا کوئی مشہور شعر سنایئے؟

ج: اگر مرزا ہوتا خدا کا نبی
تو ٹٹی میں گر کر نہ مرتا کبھی